نماز میں قراءت کرتے ہوئے آگے پڑھنا بھول جانا اور رکوع میں چلے جانا

مجیب: مولانا محمد کفیل رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1103

تاریخ اجراء: 06 ربیع الاول 1445ھ/23 ستمبر 2023ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اگر کوئی شخص نماز میں قراءت کرتے ہوئے آگے پڑھنا بھول جائے اور رکوع میں چلا جائے، تو کیا حکم ہو گا؟

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

سورہ فاتحہ کے بعد قراءت کرتے ہوئے کچھ حصہ پڑھ لیا تھا کہ بھول گئے اور بقدرِ واجب قراءت (یعنی تین چھوٹی آیتیں یا ایک بڑی آیت جو تین چھوٹی آیتوں کے برابر ہو) پڑھ لیا تھا کہ رکوع میں چلے گئے تو نماز درست ہو جائے گی۔

البتہ اگر واجب قراءت سے کم پڑھا تھا اور رکوع میں چلے گئے تو حکم یہ ہے کہ واپس لوٹے، بقدرِ واجب قراءت کرے، پھر رکوع کرے اور آخر نماز میں سجدہ سہو کرے، یوں نماز مکمل ہو جائے گی۔ اس صورت میں اگر رکوع سے واپس نہ لوٹا، تو جان بوجھ کر واجب چھوڑنے کی وجہ سے نماز واجب الاعادہ ہو جائے گی، یعنی اس نماز کو دوبارہ پڑھنا واجب ہو گا، سجدہ سہو کفایت نہیں کرے گا۔ اور اگر لوٹا تو سہی، مگر قراءت مکمل کرنے کے بعد رکوع دوبارہ نہ کیا، تو نماز ہی فاسد ہو جائے گی، کیونکہ رکوع دوبارہ کرنا فرض ہے۔

فاتحہ کے بعد سورت چھوٹ جانے کے متعلق در مختار و رد المحتار میں ہے: ”(لو تذكرها) اى: السورة (فى ركوعه قراءها) اى: بعد عوده الى القيام (واعاد الركوع) حتى لو لم يعده تفسد صلاته۔ ملخصا“

اگر سورت اسے رکوع میں یاد آگئی، تو اسے پڑھے گا یعنی قیام میں لوٹنے کے بعد اور رکوع دوبارہ کرے گا، یہاں تک کہ اگر اس نے رکوع دوبارہ نہ کیا تو اس کی نماز فاسد ہو جائے گی۔ (درمختار و ردالمحتار، جلد2، صفحہ 311، مطبوعہ: کوئٹہ)

سیدی اعلی حضرت شاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”اگر سجدہ کو جانے سے پہلے رکوع میں خواہ قومہ بعد الرکوع میں یاد آجائیں، تو واجب ہے کہ قراءت پوری کرے اور رکوع کا پھر اعادہ کرے، اگر قراءت پوری نہ کی تو

اب پھر قصداً ترک واجب ہوگا اور نماز کا اعادہ کرنا پڑے گا۔" (ملخصاًفتاوی رضویہ، جلد6، صفحہ330، رضافاؤنڈیشن، لاھور)

بہار شریعت میں ہے: "سورت ملانا بھول گیا، رکوع میں یاد آیا، تو کھڑا ہو جائے اور سورت ملائے پھر رکوع کرے اور اخیر میں سجدہ سہو کرے، اگر رکوع دوبارہ نہ کرے گا تو نماز نہیں ہوگی۔" (بہارشریعت، جلد1، صفحہ545، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net